مجھے اپنے رب سے ملنا ہے

ملاقات یقینی... وقت نامعلوم (رب سے ملاقات سیریز، قسط نمبر ۱)

بنیادی فکر: ❁ ہر انسان کو اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے۔ ❁ قرآن بار بار لقاءِ رب کی یاد دلاتا ہے۔ ❁ مسئلہ صرف آخرت کو ماننے کا نہیں؛ اس یقین کو زندگی میں زندہ رکھنے کا ہے۔ ❁ جس رب سے ملاقات ہونی ہے، اسی کے لیے زندگی گزارنا اصل کامیابی ہے۔

بنیادی سوالات: ❁ کیا مجھے یقین ہے کہ مجھے اپنے رب سے ملنا ہے؟ ❁ کیا اس یقین کا اثر میری زندگی پر نظر آتا ہے؟ ❁ کیا میں ملاقات کی تیاری کر رہا ہوں؟ ❁ اگر آج ملاقات ہو جائے تو میں اپنے ساتھ کیا لے کر جاؤں گا؟

قرآن کی رہنمائی

❁ **مومن کا یقین:** " اور جو سمجھتے ہیں انھیں اپنے پروردگار سے ملنا ہے اور (بالآخر) اسی کے حضور واپس پلٹنا ہے۔" (البقرۃ: ۴۶)

❁ **ملاقات سے غفلت، دنیا پر اطمینان:** " حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی ہی پر راضی اور مطمئن ہو گئے ہیں، اور جو لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں، ان کا ٹھکانا جہنم ہو گا ان برائیوں کی پاداش میں جن پر وہ (اپنے اس غلط عقیدے اور غلط طرز عمل کی وجہ سے) کاربند رہے۔ " (یونس: ۷-۸)

❁ **ملاقات کی امید اور اس کا یقینی وقت:** "جو کوئی اللہ سے ملاقات کی توقع رکھتا ہے (وہ جان لے کہ) اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آنے ہی والا ہے۔" (العنکبوت: ۵)

❁ **ملاقات کی امید، عملِ صالح اور اخلاص:** "پس جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہے، اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔" (الکہف: ۱۱۰)

حدیث و سیرت کے تربیتی پہلو: ❁ مومن کے لیے ملاقات محض خوف نہیں؛ اللہ کی رضا اور رحمت کی امید بھی ہے۔ ❁ حنظلہؓ کا واقعہ۔ ایمان کی کیفیت بدل سکتی ہے؛ مگر انسان اپنے دل کی کیفیت سے بے خبر نہ ہو۔ ❁ عمر، جوانی، مال اور علم — زندگی کے ہر بڑے سرمائے کا جواب دینا ہوگا۔

اہم تربیتی پیغامات: ❁ کیفیت کا بدل جانا انسانی حقیقت ہے؛ غفلت کو مستقل بنا لینا خطرناک ہے۔ ❁ دنیا میں رہنا مسئلہ نہیں؛ دنیا میں کھو جانا مسئلہ ہے۔ ❁ ملاقات کا یقین عمل، تقویٰ، اخلاص اور محاسبے کی طرف لے جاتا ہے۔ ❁ آخرت کی یاد دنیا سے فرار نہیں سکھاتی؛ دنیا میں صحیح طریقے سے جینا سکھاتی ہے۔ ❁ قیامت کے سوالات پہلے ہی بتا دیے گئے ہیں تاکہ ہم جواب تیار کر لیں۔

متوقع اثرات: ❁ آخرت کا شعور زندہ ہو۔ ❁ دنیا کے ساتھ تعلق متوازن ہو۔ ❁ عبادات میں شعوری کیفیت پیدا ہو۔ ❁ کردار اور معاملات میں اصلاح آئے۔ ❁ انسان موت سے خوف زدہ ہونے کے بجائے ملاقات کے لیے تیار ہونے والا بنے۔

عملی اقدامات: ❁ روزانہ چند لمحے ملاقاتِ رب کو یاد کرنا۔ ❁ رات کو مختصر محاسبۂ نفس۔ ❁ ایک صالح عمل مستقل بنانا۔ ❁ ایک گناہ یا غلط عادت کے خلاف فیصلہ کرنا۔ ❁ حقوق العباد کا جائزہ لینا۔ ❁ اپنی نیت اور اخلاص کی نگرانی کرنا۔

جس رب سے ملنا ہے، اسی رب کے لیے جینا ہے۔